ای سی پی نیوز

جون تا ستمبر 2022

الیکشن کمیشن آف پاکستان نیوز لیٹر

www.ecp.gov.pk | 051- 8848888 | @ECP_Pakistan | @PakistanECP | @ ECP

Sikandar Sultan Raja
Hon'ble Chief Election Commissioner of Pakistan

Mr. Shah Muhammad Jatoi
Hon'ble Member
Election Commission of Pakistan
(Balochistan)

Mr. Nisar Ahmed Durrani
Hon'ble Member
Election Commission of Pakistan
(Sindh)

Mr. Justice (R.) Ikramullah Khan
Hon'ble Member
Election Commission of Pakistan
(Khyber Pakhtunkhwa)

Mr. Babar Hassan Bharwana
Hon'ble Member
Election Commission of Pakistan
(Punjab)

معزز ممبران الیکشن کمیشن کی حلف برداری۔

چیف الیکشن کمیشن آف پاکستان جناب سکندر سلطان راجہ نے ای سی پی سیکرٹیریٹ اسلام آباد میں مورخہ یکم جون، 2022 کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے دو نئے ممبرز جناب بابر حسن بھروانہ اور جسٹس (ریٹائرڈ) جناب اکرام اللہ خان سے حلف لیا، نئے ممبرز کا تعلق بالترتیب صوبہ پنجاب اور صوبہ خیبر پختونخوا سے ہے۔تقریب میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ممبران، آفیسرز، اہم شخصیات اور میڈیا کے افراد نے شرکت کی۔ نئے ممبر جناب بابر حسن بھروانہ کا تعلق جھنگ سے ہے جو سابقہ سول سرونٹ رہے ہیں۔انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجویشن کی اور قائداعظم یونیورسٹی سے انٹرنیشنل ریلیشنز میں پوسٹ گریجویشن کی ڈگری حاصل کی، انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز فارن سروس میں بطور ڈپلومیٹ کیا لیکن بعد میں DMG/PAS گروپ میں شامل ہوئے کیریئر کے آغاز میں انہوں نے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں میں بطور اسسٹنٹ کمشنر کام کیا، وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فیصل آباد بھی رہے اور بعد میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر وہاڑی تعینات رہے، اس کے علاوہ وہ پنجاب میں ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ، سیکرٹری اریگیشن اینڈ پاور، سیکرٹری فارسٹ، وائلڈ لائف اینڈ فشریز اور ریونیو بورڈ میں چیف سیٹلمنٹ کمشنر ہے۔

INSIDE

ECP in 2022 | Modernising and Optimising | ECP in 2022 | Modernising and Optimising

وفاقی حکومت میں وہ پرائم منسٹر سیکرٹریٹ میں چیف ایگزیکٹیو کے معاون رہے اور عوام کی شکایات اور ترقیاتی سکیموں کی دیکھ بھال کا کام کرتے رہے۔ وہ منسٹری آف ہاؤسنگ اینڈ ورکس میں بطور فیڈرل سیکرٹری، مارچ 2018 میں ریٹائر ہوئے۔ وہ تین کتابوں کے مصنف بھی ہیں جن میں سے دو سفرنامے ہیں جن کا نام ہے "مسافتیں ثقافتیں" اور " سفر سفر تیری دنیا"۔ اس کے علاوہ ان کی ایک خود نوشت "بابر بیتی" بھی ہے۔ وہ 30 مئی 2022 کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے 5 سال کے لئے ممبر تعینات ہوئے۔ جناب جسٹس (ریٹائرڈ) اکرام اللہ خان کا تعلق سوات خیبر پختونخوا سے ہے، انہوں نے 1989 میں ماتحت عدلیہ میں بطور ایڈووکیٹ جوائن کیا اور 1994 میں ایڈووکیٹ ہائی کورٹ شامل ہو گئے پشاور ہائی کورٹ اور ماتحت عدلیہ میں بطور ایڈووکیٹ کام کرتے رہے۔ 2008 میں وہ خیبر پختونخوا کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل تعینات ہوئے اور 2013 تک یعنی پشاور ہائی کورٹ کا جج بننے تک کام کرتے رہے 31 دسمبر، 2022 میں انہوں نے ریٹائرمنٹ لی اور 15 جولائی 2022 کو آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 218 کے مطابق خیبر پختونخوا سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے 5 سال کے لئے ممبر تعینات ہوئے۔

قومی و صوبائی اسمبلیوں کی حلقہ بندی کمیٹیوں کی تشکیل اور تربیت۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ آئین کے آرٹیکل 51 اور 106 کے تحت قومی و صوبائی اسمبلی کے حلقوں کی حلقہ بندی کے لیے ایک جامع ٹائم لائن جاری کرے حلقہ بندی کا عمل مختلف مراحل پر مشتمل ہے۔

الیکشن کمیشن نے الیکشنز ایکٹ 2017 کی دفعہ کے تحت حلقہ بندی کمیٹیوں کی تشکیل کی تاکہ وہ حلقہ بندی کا ڈرافٹ بنائیں اور قانون کے مطابق الیکشن کمیشن کو پیش کریں۔ حلقہ بندی کمیٹیاں 26 ممبران پر مشتمل تھیں اور ان تمام ممبران نے ٹائم لائن کے مطابق اپنی تربیت مکمل کی انتخابی حلقوں کی ابتدائی حلقہ بندی 30 اپریل 2022 سے 25 مئی 2022 تک حد بندی کمیٹیوں کے ذریعے کی گئی۔

نمبر شمار	صوبہ / علاقہ	ممبران کی تعداد
1	بلوچستان	05
2	خیبر پختونخواہ	05
3	پنجاب	08
4	سندھ	05
5	اسلام آباد	03
	کل	26

حلقہ بندی کمیٹیوں کی تشکیل اور تربیت۔

31 مئی 2022 کو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے جنرل انتخابات 2023 کی حلقہ بندیوں کی ابتدائی رپورٹ اپنی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk پر عوامی جانچ پڑتال، اعتراضات اور تجاویز کے لیے شائع کردی۔ حلقہ بندیوں کی ابتدائی رپورٹ کی اشاعت 30 دن تک جاری رہی۔ حلقے کے ووٹروں نے اس دوران اعتراضات جمع کرائے۔

موصول ہونے والے اعتراضات سماعت کی تفصیل۔

سیریل نمبر	صوبہ	قومی اسمبلی	صوبائی اسمبلی	کل تعداد
1	پنجاب	166	402	568
1	سندھ	25	54	79
1	خیبر پختونخوا	23	140	163
1	بلوچستان	21	71	92
1	اسلام آباد	8	-	8
کل تعداد				910

یکم جون سے 30 جون 2022 تک وصول کردہ اعتراضات پر الیکشن کمیشن نے سماعت کی اور یہ عمل 3 اگست 2022 کو انتخابی حلقوں کی حتمی فہرست کی اشاعت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ملک بھر میں ووٹ کے اندراج کے لیے 20 ہزار سے زائد ڈسپلے سنٹرز بنائے گئے۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے تمام اہل پاکستانی شہریوں کی بطور ووٹر رجسٹریشن کو یقینی بنانے کے لیے 7 نومبر 2021 کو عام انتخابات 2023 کے لیے انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے لیے گھر گھر تصدیق کا آغاز کیا۔ اس تصدیقی مہم کے دوران متوفی ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کر دیے گئے۔ جو ووٹرز شناختی کارڈ کے پتہ کے مطابق اپنے ووٹ کو مستقل یا عارضی پتہ پر منتقل کروانا چاہتے تھے انہوں نے بھی فارم جمع کرائے۔

پہلے مرحلے کی تکمیل اور نادرا سے ابتدائی انتخابی فہرستوں کی طباعت کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ابتدائی انتخابی فہرستیں عوام کے معائنہ کیلئے شائع کیں۔ پورے پاکستان کے مختلف اضلاع میں 20159 ڈسپلے سنٹر قائم کیے گئے جس سے عام لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے ماس میڈیا کوریج دی گئی۔ ڈسپلے سینٹرز کی تفصیلات الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب کی گئی تھیں۔ ڈسپلے سینٹرز 21 مئی 2022 سے 30 جون 2022 تک قائم کیے گئے تھے۔ ڈسپلے سینٹرز کا مقصد ووٹرز کو ان کے قریبی علاقوں میں ووٹ کے اندراج، اعتراضات و تصحیح کی سہولیات فراہم کرنا تھیں تاکہ قومی شناختی کارڈ کے مطابق شہری اپنا ووٹ اندراج یا درست کرواسکیں اور کسی ووٹر کے اندراج پر اعتراض کر سکیں۔ جولائی 2022 میں الیکشن کمیشن نے ڈیٹا انٹری کا کام شروع کیا جو ابھی بھی جاری ہے۔ 07 اکتوبر 2022 کو آئندہ عام انتخابات کے لیے حتمی ووٹر لسٹیں شائع کر دی گئیں ہیں۔

سندھ کے پہلے مرحلے کے بلدیاتی انتخابات کا کامیاب انعقاد۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 27 اور 28 جون 2022ء کو سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلہ کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ 14 اضلاع میں منعقد کیا گیا۔ جس میں 21298 امیدواروں نے حصہ لیا اس الیکشن میں 9023 پولنگ سٹیشن قائم کیے گئے۔ مرد پولنگ سٹیشن 1910، خواتین پولنگ سٹیشن 1895، کمبائنڈ پولنگ سٹیشن 5218 اور امپروائزڈ پولنگ سٹیشن 224 قائم کیے گئے تھے۔ ان اضلاع میں کل رجسٹرڈ ووٹرں کی تعداد 11304860 تھی۔ بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن، فوج، رینجرز سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بھی رابطے میں رہا اور مختلف میٹنگز کی گئیں۔ سندھ میں لوکل گورنمنٹ کے انتخابی عمل کے بارے میں عوام کی آگاہی کے لیے الیکشن کمیشن نے بھرپور مہم چلائی جس میں میڈیا ورکشاپس، ٹی وی، ریڈیو پروگرام اور سندھی و مقامی زبان میں بروشرز کی تقسیم شامل کیئے۔

بلوچستان کے پہلے مرحلے کے بلدیاتی انتخابات کا پرامن اور شفاف انعقاد۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلہ کے لیے 29 مئی کو بلوچستان کے 32 اضلاع میں آزادانہ، شفاف اور پرامن ماحول میں پولنگ کروائی۔ ان اضلاع میں رجسٹرڈ ووٹرز کی کل تعداد 3,552,398 تھی جن میں 2,006,274 مرد اور 1,546,124 خواتین شامل تھیں۔ ووٹرز نے ان اضلاع میں سات میونسپل کارپوریشنوں، 49 میونسپل کمیٹیوں، 838 یونین کونسلوں میں اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ مذکورہ اضلاع میں 6,259 وارڈز تھے جن میں 5,345 دیہی اور 914 شہری وارڈ شامل ہیں۔

8 اضلاع کے 15 پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ 2 جولائی 2022 کو ہوئی۔ جہاں مختلف وجوہات کی وجہ سے پولنگ نہ ہو سکی تھی۔ بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کی ری پولنگ کا مرحلہ 28 اگست 2022 کو شیڈول کے مطابق منعقد کیا گیا۔ الیکشن کمیشن حالات بہتر ہونے پہ صوبہ میں مخصوص نشستوں کے الیکشن کے شیڈول کا اعلان کرے گا۔ ان انتخابات میں عوامی آگاہی کے لئے بھرپور میڈیا مہم چلائی گئی۔

الیکشن کمیشن نے 17 جولائی 2022 کو پنجاب کے 20 حلقوں میں مثالی شفاف اور پرامن الیکشن کا انعقاد یقینی بنایا۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 17 جولائی 2022 کو پنجاب کی 20 صوبائی نشستوں پر ضمنی انتخابات منصفانہ اور شفاف طریقے سے کرائے۔ ان حلقوں میں رجسٹرڈ ووٹرز کی کل تعداد 4596873 تھی۔ اور کل 3140 پولنگ سٹیشن قائم کیے گئے تھے۔

پولنگ سٹیشنوں کی تقسیم:

مرد پولنگ سٹیشن 739، خواتین پولنگ سٹیشن 704، کمبائنڈ پولنگ سٹیشن 1696 اور امپروو ائزڈ پولنگ سٹیشن قائم کیئے گئے الیکشن کی مانیٹرنگ کیلئے مانیٹرنگ سیل الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ، صوبائی اور ضلعی سطح پر قائم کئے گئے ہیلپ لائنز کے ذریعے شکایات کے حصول اور بروقت اقدامات کو یقینی بنایا گیا۔ رئیل ٹائم رزلٹ مینجمنٹ سسٹم اور میڈیا رپورٹنگ کے لیے اسکرینیں لگائی گئیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد سے انتخابی عمل کی نگرانی کی۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کے صوبائی سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں انتخابی عمل کی نگرانی کی۔ مختلف مقامی وبین الاقوامی مبصرین جیسے فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (FAFEN) ودیگر اداروں نے پنجاب کے ضمنی انتخابات کو آزادنہ اور منصفانہ قرار دیا۔ پنجاب کے ضمنی انتخابات میں رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (RMS) کا کامیاب استعمال کیا گیا۔

رزلٹ منیجمنٹ سسٹم (RMS) کا موثر اور کامیاب استعمال۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کے آئی ٹی ونگ نے انتخابی عمل کو شفاف بنانے اور انتخابی نتائج کو بروقت امیدواروں، عوام اور میڈیا تک پہنچانے کیلئے مقامی طور پر تیار کردہ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (RMS) کو مزید موثر بنا دیا ہے۔ نئے تیار کردہ ویب پر مبنی RMS کو صوبہ پنجاب کے حالیہ 20 حلقوں کے ضمنی انتخابات میں بھی استعمال کیا گیا۔ جس کے بعد NA-33 ہنگو، NA-240 کورنگی کراچی-II، PK-7 سوات-VI، NA-245 کراچی ایسٹ-IV کے ضمنی انتخابات میں بھی یہی سسٹم استعمال ہوا۔ RMS کے نفاذ کے عمل کو موثر بنانے کیلئے ہر حلقے میں IT سپر وائزر کو مقرر کیا گیا تھا تاکہ RO آفس میں RMS کے استعمال کی نگرانی کی جا سکے اور نتائج بروقت مرتب کئے جا سکیں۔ پولنگ اسٹیشنوں سے ڈیجیٹل یا دستی طور پر موصول ہونے والے نتائج کی بروقت ڈیٹا انٹری کے لیے ہر حلقے میں متعدد ڈیٹا انٹری آپریٹر تعینات کیے گئے تھے۔ فارم-47 کی ڈیٹا انٹری براہ راست RMS میں کی گئی اور فارم-47، غیر حتمی رزلٹ الیکشن کی رات تیار کیا گیا تھا۔ تمام 20 ریٹرنگ افسران کے دفاتر میں امیدواروں اور میڈیا کو RMS کے ذریعے ہر پولنگ سٹیشن کا نتیجہ براہ راست دکھایا گیا۔ الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد کے میڈیا روم میں بھی میڈیا کے نمائندوں کو براہ راست نتائج RMS کے ذریعے دکھانے کے بھرپور انتظامات کیے گئے۔ جس کو میڈیا نے کافی حد تک سراہا۔ مزید ریٹرنگ افسران کو رزلٹ کی بروقت تیاری اور اشاعت میں انتہائی آسانی رہی اور عوام کو انتخابی عمل کی شفافیت سے متعلق بروقت آگاہی ملتی رہی۔

الیکشن کمیشن سٹوڈنٹس ووٹر ایجوکیشن اور آگاہی پروگرام 2022-2021

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ووٹرز ایجوکیشن اور سٹوڈنٹس آگاہی مہم کے سلسلے میں نومبر 2021 سے چاروں صوبوں کی مختلف یونیورسٹیوں، کالجوں اور سکولوں میں طالب علموں کے ساتھ ورکشاپس کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ اب تک مجموعی طور پر 308 سٹوڈنٹس ورکشاپس کامیابی سے کرائی گئی ہیں جس میں طالب علموں (مرد، خواتین) کے علاوہ اساتذہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اب تک پنجاب میں 60، خیبر پختونخوا میں 120، سندھ میں 99، بلوچستان 44 اور اسلام آباد میں 3 سٹوڈنٹس ورکشاپس منعقد ہو چکی ہیں۔ اس سلسلے ملک میں جمہوریت کی مضبوطی کے لئے برقرار رکھا جائے گا۔ اس کا مقصد نوجوانوں میں ووٹ اور انتخابی عمل میں شعور و بیداری پیدا کرنا ہے۔ کیونکہ موجودہ انتخابی فہرستوں میں نوجوانوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور یہ انتہائی ضروری ہے کہ ان میں ووٹ کی اہمیت اور اپنے اس قومی فرض کو نبھانے کے لئے نہ صرف شعور پیدا کیا جائے بلکہ ان کے ذریعے عوام کو تمام اضلاع میں انتخابات سے متعلق آگاہی فراہم جائے تاکہ ووٹر ٹرن آوٹ (Turnout) بڑھایا جا سکے اور بالخصوص نوجوان طبقہ، خواتین، خواجہ سرا، افراد باہمی معذوری، اقلیتی برادری اور دوسرے محروم طبقات کی آئندہ انتخابات میں شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ طالب علم رضا کارانہ طور پر اس ووٹر آگاہی مہم کو اپنے سکولز، کالجز، یونیورسٹی اور اپنے آبائی علاقوں میں جاری رکھے ہوئے ہیں اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے اس رضا کارانہ قومی خدمت پر طالب علموں کو تعریفی اسناد دی جا رہی ہیں۔ ووٹرز آگاہی کے لئے پرنٹ شدہ مواد بھی انکو الیکشن کمیشن مہیا کر رہا ہے جو یہ اپنے علاقوں میں تقسیم کر رہے ہیں۔ ان سٹوڈنٹس ورکشاپس کو پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے ملک بھر میں کوریج دی جا رہی ہے۔ طالب علموں نے الیکشن کمیشن کی اس مہم میں بھرپور دلچسپی ظاہر کی ہے اور مختلف یونیورسٹیوں، کالجوں اور سکولوں کی طرف سے مزید سٹوڈنٹس ورکشاپس کے انعقاد کے لئے الیکشن کمیشن کو درخواست کی جا رہی ہے۔ تمام ریجنل الیکشن کمشنر، ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنز اور پبلک ریلیشن آفیسر اپنے اپنے صوبے، ڈویژن اور ضلع میں طالب علموں کے ساتھ ووٹر آگاہی ورکشاپس کامیابی سے منعقد کروا رہے ہیں۔ یہ سلسلہ آئندہ عام انتخابات تک جاری رہے گا۔

پہلی مرتبہ اضلاع کی سطح پر میڈیا ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔

الیکشن کمیشن نے نومبر 2021 سے لے کر اب تک ملک کے مختلف اضلاع میں 34 میڈیا ورکشاپس کا انعقاد کیا ہے جس میں سول سوسائٹی کی سرکردہ تنظیموں بشمول خواتین، اقلیتوں، خواجہ سراء اور معذور افراد، تعلیمی ادارے، خواتین کمیشن خیبر پختونخوا، بلاگرز، رضا کار طلباء اور مقامی پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا نے شرکت کی۔ مقامی رپورٹرز کے ساتھ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے سلسلے میں خیبر پختونخوا، بلوچستان اور سندھ ورکشاپس کے انعقاد کا مقصد الیکشن کمیشن کے وژن کے مطابق ووٹ کی اہمیت کے ساتھ ساتھ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے بارے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کرنا تھا۔ الیکشن کمیشن کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ضلع کی سطح پر میڈیا ورکشاپس کا اہتمام کرایا گیا جس کو کافی سراہا گیا۔ مقامی رپورٹرز کو میں بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے براہ راست آگاہی دی گئی تا کہ وہ اپنے متعلقہ چینل اور اخبار کے ذریعے عوام تک مقامی حکومتوں کے انتخابات اور انکی افادیت کے متعلق آگاہی مہم اپنے متعلقہ اضلاع میں جاری رکھ سکیں۔ مستقبل میں بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

ضمنی الیکشن اور بلدیاتی انتخابات میں انتخابی مہم کی موثر مانیٹرنگ۔

الیکشنز ایکٹ، 2017 کی شق 234 اور انکی ذیلی دفعات کے موثر نفاذ کے لئے الیکشن کمیشن نے امیدواروں اور سیاسی پارٹیوں کی انتخابی مہم کی مانیٹرنگ کے لئے ایک بھرپور نظام وضع کیا ہے۔ جوائنٹ الیکشن کمشنر کو اپنے اپنے صوبہ میں صوبائی مانیٹرنگ کوارڈینیٹر تعینات کیا گیا ہے۔ ضمنی انتخابات کے دوران ریجنل الیکشن کمشنر/ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کو ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسرز (DMOs) تعینات کیا گیا۔ قومی/صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات اور مقامی حکومتی اداروں کے متعلقہ وارڈوں کے لئے دوممبرز پر مشتمل مانیٹرنگ ٹیموں کو بھی تعینات کیا گیا تا کہ وہ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر باضابطہ رپورٹ دیں تا کہ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کا فوری ایکشن لے سکے۔

ضمنی اور لوکل گورنمنٹ انتخابات 2022-2021 کے دوران الیکشن مہم کی نگرانی کے لئے ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسرز کی تعیناتی

نمبرشمار	انتخابات	ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسرز (DMOs)	مانیٹرنگ آفیسرز (MOs)
1	قومی/صوبائی ضمنی انتخابات	22	44
2	مقامی حکومت انتخابات بلوچستان (فیز 1)	32	198
3	مقامی حکومت انتخابات سندھ (فیز 1)	14	144
	ٹوٹل	**68**	**386**

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسرز کی جاری کردہ وارننگز، عائد کئے گئے جرمانوں اور غیر قانونی سائز کے پوسٹرز، بینرز کے احکامات کی تفصیل:

انتخابات	خلاف ورزیاں	جاری کردہ نوٹس	جاری کردہ وارننگ	جرمانے	ہٹائے گئے بینرز، فلیکس اور ہورڈنگز
قومی/صوبائی ضمنی انتخابات	44	4	5	16	1123
مقامی حکومت انتخابات بلوچستان (فیز 1)	14	4	12	-	350
مقامی حکومت انتخابات سندھ (فیز 1)	11	10	7	-	950
ٹوٹل	**99**	**18**	**24**	**16**	**2423**

ٹریننگ کے شعبہ کو مزید موثر اور فعال کر دیا گیا ہے۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ٹریننگ ونگ نے 23 اپریل 2022 سے مختلف کیٹیگریز کی 7848 ٹریننگز کا اہتمام کیا، ان ٹریننگز میں حلقہ بندی کمیٹیوں کی تربیت، لیڈ ٹرینرز اور ماسٹر ٹرینرز کی تربیت، پولنگ عملہ، آفیسرز کی تربیت اور، الیکشن کمیشن کی خواتین سٹاف کے لئے پروفیشنل ڈویلپمنٹ ٹریننگ شامل ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 275,484 افراد کو تربیت فراہم کی گئی۔

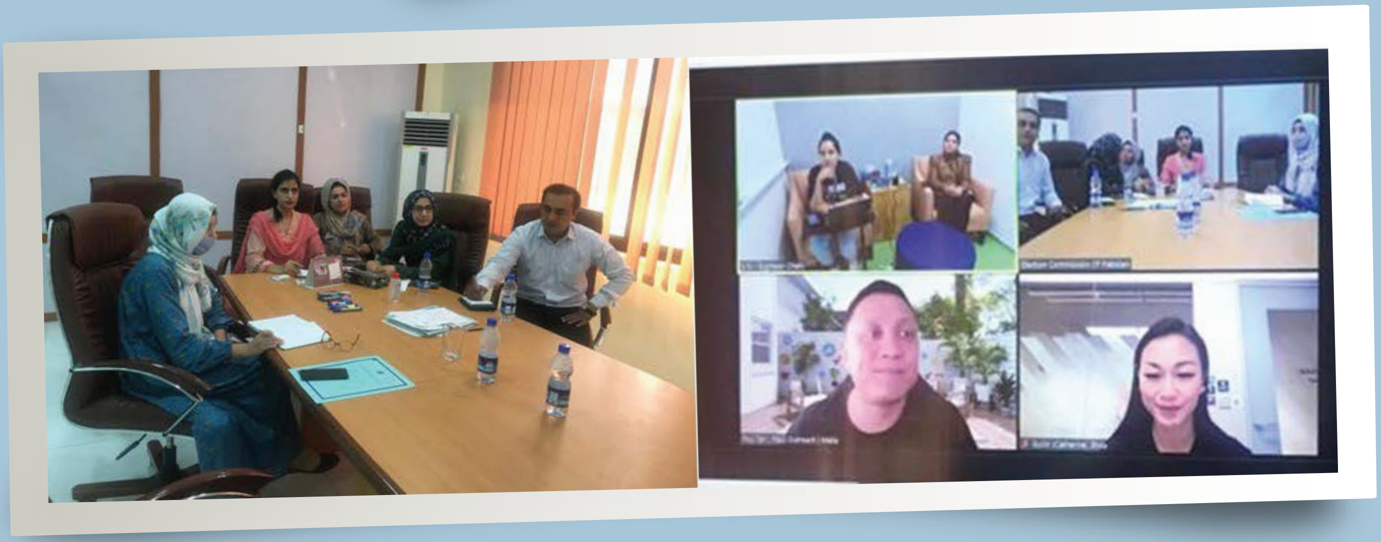

الیکشن کمیشن کی سوشل میڈیا مانیٹرنگ ٹیم کی تشکیل۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی روشن، شفاف اور مثبت تصویر کی عکاسی اور معلومات کی فراہمی کے لئے الیکشن کمیشن کی ٹیم سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر عوامی آ گاہی مہم میں سر گرم عمل ہے یہ ٹیم انتخابی سرگرمیوں سے متعلق معلومات جیسا کہ الیکشن شیڈول کا اعلان، حلقہ بندی کا عمل، انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی، ووٹ کا اندراج، الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعات، قانونی معاملات اور پریس ریلیز ز سے متعلق معلومات کی فراہمی کا کام بخوبی سرانجام دے رہی ہے۔سوشل میڈیا پر عوامی آ گاہی کے پیغامات اور انتخابی سرگرمیوں سے متعلق پوچھے گئے عام سوالات کے جوابات با قاعدگی سے پوسٹ کئے جاتے ہیں اور عوام کوان کے سوالوں کا جواب دے کر حقائق کی نشاندہی اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے تمام PROs اور DECs سوشل میڈیا پر الیکشن کمیشن کے آفیشل ٹویٹر اکاؤنٹ سے ری ٹویٹ کر کے الیکشن کمیشن کا موقف پیش کرتے رہتے ہیں۔الیکشن کمیشن آف پاکستان کی سوشل میڈیا ٹیم الیکشن کمیشن سے متعلق تمام مواد کی مسلسل نگرانی میں مصروف عمل ہے اور سوشل میڈیا پر منفی یا مثبت مواد کی بروقت رپورٹنگ اور فوری مستند جواب دے رہی ہے۔

چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ خواتین عوامی نمائیدگان کے ساتھ سیاست میں خواتین کے کردار
کو بڑھانے کے لئے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف الیکشن کمشنر پاکستان سکندر سلطان راجہ اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان
اجمل گوندل الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد میں ایڈیٹر جنرل آفس کا افتتاح کر رہے ہیں

اجلاس کے بعد چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کا وومن پارلیمنٹیرین کے ساتھ گروپ فوٹو

سیکرٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان عمر حمید خان اور چیئرمین نادرا طارق ملک اوورسیز ووٹنگ کے بارے میں تفصیلی میٹنگ کر رہے ہیں

چیف الیکشن کمشنر پاکستان سکندر سلطان راجہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ہفت روزہ میٹنگ کی صدارت کر رہے ہیں

پنجاب ضمنی انتخابات کے موقع پر چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ اور معزز ممبران الیکشن کمیشن کا الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ اسلام آباد میں قائم مرکزی کنٹرول روم کا دورہ

چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ صوبائی الیکشن کمشنر خیبر پختونخوا دفتر کا دورہ کر رہے ہیں

سیکرٹری الیکشن کمیشن پاکستان عمر حمید خان ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ بلوچستان میں خواتین ووٹرز رجسٹریشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سیکرٹری الیکشن کمیشن پاکستان عمر حمید خان کا افسران کی استعداد کار بڑھانے کیلئے منعقد چار روزہ پیشہ ورانہ تربیتی ورکشاپ سے افتتاحی خطاب

الیکشن کمیشن کا پہلا سٹوڈنٹس مصوری مقابلہ 2022 بعنوان "آپ کا ووٹ آپکے بہتر مستقبل کی ضمانت" کے انعقاد کے لئے تیاریاں جاری

الیکشن کمیشن کے چند شعبہ جات کی کوہسار بلاک میں شفٹنگ کے مناظر

ایڈیٹوریل بورڈ
ہارون شنواری
قرۃ العین فاطمہ
ظل ہما
صغری بی بی
آصف خورشید